مولانا محمد سعد صاحب کاندھلوی کے نظریات کے بارے میں علمائے آسام کا موقف

۱۳/ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۴/ جنوری ۲۰۲۵ء بروز منگل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین، والصلاۃ والسلام علیٰ سید الأنبیاء والمرسلین وآلہ وأصحابہ أجمعین۔ أما بعد:

تبلیغی جماعت اشاعتِ دین اور دعوتِ دین کی ایک اہم جماعت ہے، جس کو ہمیشہ اکابر دیوبند کی سرپرستی حاصل رہی جس کے نتیجے میں اس جماعت کے عقائد و نظریات اہل السنۃ والجماعۃ کے ہی عقائد و نظریات رہے، لیکن چند سالوں سے جماعت کے ایک نمایاں ذمے دار مولانا محمد سعد صاحب نے کم علمی کی وجہ سے اپنے اکابر سے ہٹ کر ایک دوسری راہ اپنائی اور مرکز نظام الدین کی ساکھ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت کو اپنے غلط نظریات کی ترویج کا ذریعہ بنا دیا، جس کی وجہ سے پوری دنیا میں انتشار و خلفشار پیدا ہو گیا جو سب کے لیے نہایت افسوس ناک اور تکلیف دہ ہے، علمائے امت نے اس چیز کو محسوس کیا اور اپنے طور پر اصلاح کی کوشش بھی کی، لیکن کوئی کوشش کارگر ثابت نہیں ہوئی۔ بالآخر احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کا علم بردار مرکز دار العلوم دیوبند نے فہمائش اور خط و کتابت کے بعد ربیع الاول ۱۴۳۸ھ مطابق دسمبر ۲۰۱۶ء کو ایک مضبوط موقف جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ مولانا سعد صاحب کے بیانات میں انبیاء علیہم السلام کی شان میں بے ادبی، فکری انحرافات، تفسیر بالرائے اور احادیث کی من مانی تشریحات پائی جاتی ہیں اور خلاصہ کے طور پر لکھا گیا کہ:

”مولوی محمد سعد صاحب کم علمی کی بنا پر اپنے افکار و نظریات اور قرآن و حدیث کی تشریحات میں جمہور اہل السنۃ والجماعۃ کے راستے سے ہٹتے جا رہے ہیں جو بلا شبہ گمراہی کا راستہ ہے اگر ان نظریات کے پھیلنے پر فوری قدغن نہ لگائی گئی تو خطرہ ہے کہ آگے چل کر جماعت تبلیغ سے وابستہ امت کا ایک بڑا طبقہ گمراہی کا شکار ہو کر فرقِ ضالہ کی شکل اختیار کر لے۔“

پھر ۳۱/ جنوری ۲۰۱۸ء مطابق ۱۳/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۹ھ میں دار العلوم دیوبند نے مولانا سعد صاحب کو دوبارہ متنبہ کیا اور لکھا کہ:

”دار العلوم کے موقف میں اصلاً مولانا کی جس فکری بے راہ روی پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا اس سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا، کئی بار رجوع کے بعد بھی ان کے ایسے نئے بیانات موصول ہو رہے ہیں جن میں وہی مجتہدانہ انداز، غلط استدلالات پائے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے خدام دار العلوم ہی کو نہیں بلکہ دیگر علمائے حق کو بھی مولانا کی مجموعی فکر سے سخت قسم کی بے اطمینانی ہے، مولانا کو اسلاف کے طریق پر گامزن رہتے ہوئے نصوصِ شرعیہ سے ذاتی اجتہادات کا سلسلہ بند کرنا چاہیے، ان کے دور از کار اجتہادات سے ایسا لگتا ہے کہ خدانخواستہ وہ کسی ایسی جدید جماعت کی تشکیل کے درپئے ہیں جو اہل السنۃ والجماعۃ اور خاص طور پر اپنے اکابر کے مسلک سے مختلف ہوگی۔“ اھ

پھر پانچ سال کے طویل وقفے کے بعد ذو القعدہ ۱۴۴۴ھ مطابق جون ۲۰۲۳ء کو دار العلوم دیوبند نے علمائے بھوپال کے استفتاء پر تیسرا مفصل فتویٰ جاری کیا، جس میں لکھا کہ:

۳۱/ جنوری ۲۰۱۸ء کے بعد سے دارالعلوم دیوبند کے پاس مولانا سعد صاحب کے جو بیانات موصول ہوتے رہے، ان کو پڑھ کر بلا تردد یہ بات لکھی جاسکتی ہے کہ معاملہ صلاح کے بجائے غلط اجتہادات، دین و شریعت میں تحریفات اور خودساختہ نظریات پر اصرار کی طرف بڑھتا ہی جارہا ہے اور معاملہ جزوی غلط بیانی کا نہیں ہے، بلکہ کج فکری، کم علمی اور اہلیت نہ ہونے کے باوجود اجتہاد و استنباط پر جسارت کا ہے جس کی وجہ سے تحریفات کا ایک مستقل سلسلہ جاری ہے، اس فتوی کے صفحہ ۱۷/ پر لکھا کہ:

مقرر صاحب (مولانا سعد صاحب) کے بیانات کی بیشتر باتیں نصوص شرعیہ سے خودساختہ استنباط اور قرآن وحدیث اور سیر صحابہ کی غلط یا مجروح تشریحات پر مبنی ہیں، ان جیسے بیانات کو آگے پھیلانا اور کسی بھی ذریعہ سے ان کی نشر واشاعت کرنا جائز نہیں ہے، مقرر صاحب پر ضروری ہے کہ اس طرح کے بیانات سے کلی اجتناب کریں، بیانات میں سلف صالحین اور ہمارے اکابر کی تشریحات کا اتباع کریں اور ان سے سرمو انحراف کرکے انتشار وخلفشار کا باعث نہ بنیں، یہی سلامتی کا راستہ ہے اور اسی میں ہم سب کے لئے خیر ہے اور جو حضرات دانستہ طور پر ان جیسے بیانات کی تاویلات کررہے ہیں اور مقرر صاحب کا دفاع کرکے سیدھے سادھے عوام کو غلط رخ پر ڈال رہے ہیں، ان کا طرز عمل افسوسناک ہے، وہ عنداللہ جوابدہ ہوں گے۔"

اس کے علاوہ گزشتہ آٹھ سالوں میں مولانا کو دنیا کے بڑے بڑے علماء نے خطوط لکھے، ان کے پاس براہ راست جاکر متنبہ کیا، ہمدردانہ اور خیرخواہانہ مشورے دیے، لیکن افسوس کہ اہل حق علماء نے اب تک جو بھی تنبیہات کی ہیں اور خطوط لکھے ہیں، مولانا کسی کو بھی خاطر میں نہیں لائے اور ہمیشہ اپنی طرف سے ایسا جواب عام کیا جس نے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کا کام کیا، چند مہینہ پہلے شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے ہمدردانہ اصلاحی کوششوں کے بعد ایک مفصل مکتوب لکھا جس میں مولانا کو متنبہ کیا کہ وہ ایسی باتیں نہ کریں، اس طرح کے نظریات ہی جماعت کو فرقہ ضالہ میں تبدیل کردیتے ہیں، لیکن انتہائی دکھ کا مقام ہے کہ مولانا نے حضرت شیخ الاسلام کی اصلاح کو بھی قبول کرنے کے بجائے دھوکہ دہی سے کام لیا اور الٹا حضرت شیخ الاسلام پر الزام عائد کردیا کہ وہ مولانا کے بیانات کا مطلب نہیں سمجھ سکے۔

ہمیں افسوس ہے کہ اصلاح کی کوئی کوشش اب تک کارگر ثابت نہیں ہوئی ہے، آٹھ سال سے زیادہ وقت گذر چکا ہے، لیکن مولانا اپنے غلط افکار پر ابھی تک بضد اور مصر ہیں اور ان کی جرأت اور شدت بڑھتی ہی جارہی ہے، اصلاح کے لئے اتنی لمبی مدت ملی، لیکن ان کے گمراہ کن نظریات پہلے سے زیادہ پختہ ہوتے چلے گئے اور ان کی پیروکار عوام وخواص میں تیزی سے پھیل گئے ہیں اور خطرناک پہلو یہ کہ مولانا کے متبعین ان کو مجدد اور مجتہد مان چکے ہیں اور کسی دوسرے معتبر عالم دین کو خاطر میں نہیں لارہے ہیں، ان کی طرف سے جماعت کو شرمسار کرنے والے واقعات رونما ہورہے ہیں کتنے ائمہ کو احقاق حق کی وجہ سے مساجد سے علیحدہ کیا جاچکا ہے یہاں تک کہ مختلف علاقوں میں مارپیٹ اور قتل وقتال

کی بھی نوبت آچکی ہے، مولانا کی بے جا ضد ہی درحقیقت ساری دنیا میں خلفشار وانتشار کا سبب ہے۔

مولانا سعد صاحب کے ایسے باطل نظریات ہمارے صوبے کی عوام میں بھی تیزی سے پھیلتے جا رہے ہیں اور گمراہی اظہر من الشمس نظر آرہی ہے، اس لئے ہم نے ایک عالم دین ہونے کی حیثیت سے مولانا کے قدیم وجدید بہت سارے بیانات کا از خود گہرائی سے جائزہ لیا ہے اور پوری دنیا کے علماء نے ان کے افکار کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے سب کو بغور پڑھا ہے، دسمبر ۲۰۲۴ء میں بھوپال اجتماع کے نئے بیانات بھی سنے ہیں، اس سب کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ :

مولانا محمد سعد صاحب کے اندر عوام میں تقریر کرنے عوام سے بیعت لینے اور عوام کا دینی مقتدا بننے کی قطعاً اہلیت نہیں ہے اور ناخواندہ عوام کے لئے ان کا بیان سننا بڑی گمراہی کا سبب ہے، اس لئے کہ مولانا کو : اپنی زبان پر قابو نہیں ہے، کم علمی اور لسانی کی وجہ سے وہ انبیاء علیہم السلام کی شان اقدس میں بے ادبی کرتے ہیں، سیدنا حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام حتی کہ خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی نکتہ چینی کر چکے ہیں اور تنبیہ کے باوجود ابھی تک رجوع نہیں کیا ہے، چند مثالیں ملاحظہ کریں :

(۱) مولانا سعد صاحب نے حاضرین کو نصیحت کرتے ہوئے کہ دعوت کے راستے میں آنے والی تکلیفوں پر تنہائیوں میں شکر کیا کرو اور اس راستے میں آنے والی تکالیف کی کسی سے شکایت نہ کیا کرو، کہا :

"سارے انبیاء علیہم السلام کی قربانیاں اضطراری ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی اختیاری ہے، انبیاء پر ان کی قوموں کی ہلاکت کو پیش کیا گیا، انبیاء علیہم السلام نے اپنی دعائے مستجاب کو قوم کی ہلاکت کے لئے مانگ لیا، ہر نبی کو ایک دعائے مستجاب دی گئی، انبیاء علیہم السلام نے اس دعائے مستجاب کو نہ ماننے والوں کی ہلاکت کے لئے مانگ لیا، اللہ نے قوموں کا ہلاک کر دیا۔"

اس بیان میں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں کتنی بڑی تنقیص کی گئی ہے کہ نعوذ باللہ انبیاء علیہم السلام نے اپنے اختیار سے خوشی خوشی قربانیاں پیش نہیں کی ہیں اور نعوذ باللہ ان کی قربانیاں مجبوری کے تحت تھیں، یا بادل نخواستہ تھیں، یہ ان نفوس قدسیہ پر کتنا بڑا الزام ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک ایک نبی کی صفات اور کارناموں کو کتنے شاندار میں پیش کیا ہے اور کس کس طرح انبیاء کی ثناء اور تعریف بیان فرمائی ہے اور انبیاء کی قربانیوں کو پیش کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو قربانی کی ترغیب دی ہے، اور اگر مولانا یہ کہنا چاہتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام نے اپنی دعائے مستجاب کے ذریعے دنیا ہی میں اپنی قوم کی ہلاکت کو مانگ لیا، اگر انبیاء علیہم السلام اپنے اختیار سے قربانیاں پیش کرتے تو شکایت نہ کرتے اور اپنی قوم کو ہلاک نہ کرواتے، تو یہ بات اور زیادہ خطرناک ہیں، کسی نبی کی بددعا اللہ تعالیٰ کی منشأ کے خلاف نہ تھی اور اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کی بددعا کو ناپسند نہیں کیا، بلکہ ان کی بددعا کا ذکر قرآن کریم میں فرمایا، اس لئے بددعا کی وجہ سے

انبیاء کی قربانیوں کو اضطراری قرار دینا درست نہیں ہے، مولانا نے ایک ہی جملہ سے تمام انبیاء علیہم السّلام کی قربانیوں پر پانی پھیر دیا۔

(۲) ایک بیان میں کہا:

" انبیاء کو بھی اسباب اسی لئے ملتے ہیں سنو تو سہی میں کیا کہہ رہا، انبیاء کو بھی اسباب اسی لئے ملتے ہیں ہماری تو کیا حیثیت ہے انبیاء کو بھی اسباب اللہ اسی لئے دیتے ہیں سنو غور سے انبیاء کو بھی اللہ اسباب اسی لئے دیتے ہیں کہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس وقت یہ اس سبب کی وجہ سے مجھے یاد رکھتے ہیں یا سبب کی وجہ سے میرا حکم ضائع ہو جاتا ہے، سو چو تو سہی سلیمان علیہ السّلام کو ایسے گھوڑے دیے اللہ نے ایسے گھوڑے نادر و نایاب جو کبھی نہ اس سے پہلے ہوئے اور اس کے بعد کبھی ہوئے، ایسے گھوڑے بڑے خوبصورت ہوا میں اڑتے تھے، سوار کو لے کر، اتنے قوی، سمندر میں تیرتے تھے اور زمین میں دوڑتے تھے بڑے خوبصورت گھوڑے سلیمان علیہ السلام ان گھوڑوں کو دیکھنے میں مشغول ہو گئے اور ایسے مشغول ہوئے کہ عصر کی نماز قضا ہوئی اور سورج ڈوب گیا، گھوڑے دیکھنے میں، اللہ نے بنایا اللہ نے کیسے بنایا، اللہ نے ایسے بنایا، بات یہ ہے کہ اللہ نے جو کچھ بنایا ہے وہ بنے ہوئے کا تاثر پیدا کرنے کے لئے نہیں بنایا، بلکہ بنانے والے کا تاثر پیدا کرنے کے لئے بنایا کہ اس سے بنانے والے کا تاثر پیدا ہو، بس کفار وہ ہیں جو بنے ہوئے سے متأثر ہوتے ہیں اور مسلمان وہ ہیں جو بنانے والے سے متأثر ہوتے ہیں، بنا ہوا بنانے والے کے تعارف کے لئے ہے، اس وقت اللہ کو یاد کرتے ان کو دیکھنے میں مشغول ہو گئے اور عصر کی نماز قضاء ہو گئی، دیکھا وقت ارے عصر کی نماز نہیں پڑھی اتنا وقت اتنا وقت عصر کی نماز کے قضا ہونے کا، تلوار منگائی اور سارے گھوڑے کاٹ کر ختم کر دیے، کوئی باقی نہیں رکھا کہ ان کی نسل ہی ختم کر دو، اس لئے کہ ان گھوڑوں کے دیکھنے کی وجہ سے عصر کی نماز قضا ہو گئی سو چو جنہیں اپنے عمل کے ضائع ہونے کا غم ہوتا ہے اللہ ان کے عمل کو ضائع نہیں کرتے، کہا تلوار لاؤ اور سارے گھوڑے کاٹ ڈالے سب ختم کر دیے کہا اے اللہ! مجھے آج کی عصر پڑھنی ہے، مجھے نہیں چاہئے گھوڑے مجھے آج کی عصر چاہئے"۔

دیکھیے! مولانا نے حضرت سلیمان علیہ السّلام کے واقعہ کو جس اسلوب میں پیش کیا ہے اور واقعہ کی تمہید ذکر کرنے کے بعد درمیان میں جو نتائج بیان کئے ہیں، وہ کتنے خطرناک ہیں، خود ہی سبب سے متأثر ہونے کو کافروں کا عمل بتاتے ہیں اور ایک اولو العزم پیغمبر کے بارے میں سبب سے متأثر ہونے کو ثابت بھی کرتے ہیں، بات کہاں تک پہنچ گئی۔ (نعوذ باللہ) حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السّلام کا واقعہ مدح کے سیاق میں بیان فرمایا ہے، قرآن کریم کی آیت یہ ہے:

وَوَهَبْنَا لِدَاوُوْدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ فَقَالَ إِنِّيْ أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ۔

قارئین کرام مولانا کے ان جملوں پر غور کریں:

''سلیمان علیہ السلام ان گھوڑوں کو دیکھنے میں مشغول ہو گئے اور ایسے مشغول ہوئے کہ عصر کی نماز قضاء ہوئی اور سورج ڈوب گیا، گھوڑے دیکھتے ہیں، اللہ نے بنایا اللہ نے کیسے بنایا، اللہ نے ایسے بنایا، بات یہ ہے کہ اللہ نے جو کچھ بنایا ہے وہ بنے ہوئے کا تأثر پیدا کرنے کے لئے نہیں بنایا ہے، بلکہ بنانے والے کا تأثر پیدا کرنے کے لئے بنایا کہ اس سے بنانے والے کا تأثر پیدا ہو، بس کفار وہ ہیں جو بنے ہوئے سے متأثر ہوتے ہیں اور مسلمان وہ ہیں جو بنانے والے سے متأثر ہوتے ہیں، بنا ہوا بنانے والے کے تعارف کے لئے ہے، اس وقت اللہ کو یاد کرتے ان کو دیکھنے میں مشغول ہو گئے اور عصر کی نماز قضاء ہو گئی''۔

یعنی سلیمان علیہ السلام اسباب سے متأثر ہو کر نعوذ باللہ امتحان میں ناکام ہو گئے، گھوڑوں کو دیکھ کر بجائے اس کے کہ بنانے والے کا تأثر لیتے، بنے ہوئے گھوڑوں میں مشغول ہو گئے، اس وقت اللہ کو یاد کرتے، گھوڑوں کے دیکھنے میں مشغول ہو گئے۔

(۳) مولانا نے ایک اور بیان میں کہا:

''شادی میں اسراف سے بچو، جتنا زیادہ اسراف ہوگا، اتنی اذیت ہوگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام شادیوں میں کہیں پنیر کھلایا، کہیں کھجوریں تقسیم کردیں کہیں چھوارے بکھیر دیے، ایک شادی نہیں، ساری شادیاں ایسی ہیں سوائے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کے، اس میں آپ نے گوشت روٹی کا انتظام کیا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا فخر کرتی تھیں اس پر کہ میرے نکاح میں گوشت روٹی کا انتظام ہوا ہے، اللہ کی شان آپ کی جو شادی آپ کے معمول سے ہٹی، اسی شادی میں آپ کو اذیت ہوئی، عجیب بات ہے جو شادی آپ کے معمول سے ہٹی، اسی شادی میں آپ کو اذیت ہوئی''۔

''آپ کی جو شادی آپ کے معمول سے ہٹی، اسی شادی میں آپ کو اذیت ہوئی'' یہ مقام نبوت پر ایک بڑا الزام ہے کہ نعوذ باللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے معمول سے ہٹنے کی وجہ سے اذیت اور تکلیف کا شکار ہو گئے، حالانکہ سرور کائنات خاتم الانبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل اللہ کی مرضی کے مطابق ہوتا تھا، یہ کہنا کہ آپ اپنے معمول سے ہٹ گئے سراسر غلط ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ازواج مطہرات کے نکاح کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا معمول اللہ کی مرضی کے مطابق تھا اور بعد کا عمل اللہ کی مرضی کے خلاف ہوا، اسی وجہ سے آپ کو نعوذ باللہ اذیت ہوئی، مولانا کی اس بات سے مقام نبوت پر بلا ریب آنچ آئی ہے، ذرا سوچیں کہ جس نبی کی سنت کی اتباع کے بارے میں یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ ان کو اپنے معمول سے ہٹنے کی وجہ سے اذیت پہنچی، کیا اس سے امت میں یہ پیغام نہیں جائے گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا نہ کرنا چاہئے تھا (نعوذ باللہ)

حالانکہ قرآن کریم میں حضرت زینب رضؓ کے نکاح کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچنے والی تکلیف کا سبب یہ بتایا گیا ہے کہ بعض حضرات دسترخوان سے فارغ ہونے کے بعد بھی دیر تک بیٹھے رہے، اس سے نبی کو تکلیف ہوئی، لیکن مولانا سعد صاحب اس کی ذمہ داری خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عائد کر رہے ہیں کہ آپ نے اپنے معمول کے خلاف کیا، اس لئے تکلیف پہنچی۔ (نعوذ باللہ)

(۴) مولانا نے کہا:

"نکاح نَکَحَ سے مشتق ہے، دو شرمگاہوں کے ملنے کو نکاح کہتے ہیں، اس پر مال خرچ کرتے ہیں، حالانکہ یہ کتنا گھٹیا کام تھا اور یہ کتنا اچھا کام تھا کہ سارے عالم میں پھرتے اور اس پر مال خرچ کرتے۔"

بھرے مجمع میں نکاح جیسی عظیم سنت اور عبادت کو گھٹیا کام کے الفاظ سے تعبیر کرنا سنت کا استخفاف ہے، اگر نکاح کی حقیقت صرف دو شرمگاہوں کا ملنا ہے تو نکاح اور زنا میں کیا فرق رہ جائے گا۔

(۵) ایک اور بیان میں کہا:

"مسجد کو وقت دینا بذات خود مقصود ہے، نماز مسجد کا ایک ضمنی عمل ہے، میری بات بہت مشکل سے آوے گی سمجھ میں، نماز مسجد کا ایک ضمنی عمل ہے، نماز مسجد کا ایک ضمنی عمل ہے، مسجد میں ایمان وعلم کے حلقے چلتے رہتے تھے، اس درمیان میں نماز کھڑی ہو جاتی ہے۔"

مسجد میں ایمان وعلم کے حلقے کو اصل قرار دینے اور نماز کو مسجد کا ضمنی عمل بتلانے کی مثال ایسی ہے جیسے مولانا مودودی نے حکومت الہیہ کے قیام کو اصل اور عبادات نماز وغیرہ کو فرضی ٹریننگ قرار دیا تھا۔

(۶) دسمبر ۲۰۲۲ء کے بھوپال اجتماع میں کہا:

"لوگ یہ سمجھے کہ اس کلمہ کا ذکر کرنے سے ایمان کی تجدید ہو جائے گی، میں آپ سے صاف طور پر عرض کرتا ہوں الحمدللہ دلائل کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ صرف تنہائی کے ذکر سے ایمان کی تجدید نہیں ہوتی بلکہ صحابہ کا عمل یہ بتلا رہا ہے کہ اجتماعی حلقے مسجدوں میں قائم کرنا ایمان کی تجدید کے لئے سنو کان کھول کر سب اچھی طرح اجتماعی حلقہ مسجدوں میں قائم کرنا ایمان کی تجدید کے لئے اور ایک ایک فرد کو دعوت دے کر اسے اپنے ایمان کی تکمیل کے لئے مسجد میں لے کر آنا یہ صحابۂ کرام کے ایمان کی تجدید کا طریقہ تھا، عقل سے ذرا سوچو متوجہ ہو اس طرح حدیث میں قرآن میں ایمان کی تجدید کا جو حکم ہے اس کی عملی شکل کیا ہے یہ سوال ہم اس لئے قائم کر رہے ہیں تاکہ ہر شخص متوجہ ہو کر سمجھے کہ اس کے ایمان کی تجدید کا طریقہ کیا ہے ایمان کی تجدید کا ایک طریقہ ہے صرف صرف ایک طریقہ ہے میں حصر کے ساتھ کہہ رہا ہوں ایک طریقہ صرف ایمان کی تجدید کا ہے اپنے ایمان کو تازہ کرنے کا صرف ایک طریقہ ہے کہ مسجدوں میں حلقے قائم کئے جائیں۔"

ایمان کی تجدید کو ایک طریقے کے ساتھ مخصوص کرنا اور تنہائی کے ذکر سے ایمان کی تجدید نہ ہونے کا دعوی

حدیث کے خلاف ہے نیز سارے مشائخ اور اولیاء اللہ کے معمول کے خلاف ہے۔

(۷) دسمبر ۲۰۲۴ء کے بھوپال اجتماع میں مزید کہا:

"میں آپ سے سو بار اللہ کی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں کہ دعوت بدنی عبادت ہے، یہ کسی قلم سے کسی رسالے سے کسی اخبار سے کسی ذریعے سے یہ فریضہ ادا نہیں ہوتا آپ جتنے چاہیے میسج کر لیجئے، جتنے چاہیے آپ پیغامات بھیج دیجئے دین کے، میں سو بار قسم کھا کر کہتا ہوں آپ کے ذمے جو دعوت کا فریضہ ہے اللہ نے کیا ہے آپ کے ذمہ وہ آپ کے بدن کے استعمال کیے بغیر ادا نہیں ہوگا جس طرح نماز آپ کے بدن کے استعمال کیے بغیر نماز ادا نہیں ہوگی، صاف بات ہے یہ زمانے کے انسان کو دھوکہ لگا ہے یہ دین کی بات پہنچا دو تاکہ آپ کی ذمہ داری پوری ہو جائے میں صاف صاف عرض کرتا ہوں بالکل نہیں اس سے دعوت کا فریضہ ادا نہیں ہوگا، اللہ کی قسم میں حصر کے ساتھ کہہ رہا ہوں خدا کی قسم اس کے علاوہ کوئی اور ذریعہ تربیت کا نہیں ہے نہیں ہے آپ جتنے اداجی طریقے چاہیے آپ جائز کہیے اور ان کا ڈھول پیٹیے، لیکن خدا کی قسم ایک واحد طریقہ تربیت کا صرف یہی ہے کہ ہر نئے سے نئے آدمی کو مسجد میں رکھا جائے اس کے علاوہ کوئی طریقہ تربیت نہیں ہے، اگر کوئی نیا طریقہ جو آپ لاتے ہیں تو وہ آپ کا گھڑا ہوا نیا طریقہ 'تربیت ہے، اگر کوئی نیا طریقہ جو آپ لاتے ہیں تو وہ آپ کا گڑھا ہوا طریقہ' تربیت ہے اگر آپ کوئی تربیتی کیمپ اور کوئی تربیتی نظام سے ہٹ کر قائم کرتے ہیں تو یہ آپ کا گڑھا ہوا طریقہ' تربیت ہے۔" اھ

مولانا کا دعوت کی ایک مخصوص صورت ہی کو عین سنت اور عین سیرت کا نام دینا اور دعوت کے دوسرے مشروع طریقوں کا انکار کرنا اور گھڑا ہوا طریقہ بتانا اور تحریف کرتے ہوئے ساری نصوص کو اپنے ایجاد کردہ نئے طریقے کے ساتھ خاص کرنا احداث فی الدین ہے۔

ان کے علاوہ مولانا سعد صاحب برصغیر کے معتبر دار الافتاء کی رائے کے خلاف عوام میں مسئلہ بتاتے رہتے ہیں اور دوسرے علماء پر نہایت نازیبا الفاظ میں نکیر کرتے رہتے ہیں، انہوں نے سیرت کے نام پر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگی کا غلط نقشہ امت کے سامنے لا کر رکھ دیا ہے اور عوام کے دل و دماغ میں یہ بات بٹھا دی ہے کہ وہ دنیا میں سیرت کو سب سے زیادہ جاننے والے اور سب سے بڑے مجتہد اور مجدد ہیں۔

حدیث پاک میں ہے: يَحْمِلُ هٰذَا العِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُه، يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ المُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الجَاهِلِيْنَ۔ اس حدیث شریف کی روشنی میں علماء کی ذمہ داری یہ ہے کہ اگر دین میں تحریف ہونے لگے، قرآن کی غلط تفسیر کی جانے لگے، باطل تاویلات کے ذریعے دین اسلام میں ترمیم و تبدیل کی جانے لگے اور اپنے باطل نظریات کو دین کے نام پر امت میں چلایا جانے لگے تو علماء حق کو چاہیے کہ وہ اس کی تردید کریں اور دین کے محافظ بنیں، انحرافات اور باطل خیالات کی حتی المقدور تردید کریں اور امت کو اس سے

متاثر ہونے سے بچانے کا کام کریں۔

چونکہ یہ اختلاف درحقیقت حق و ناحق کا اختلاف ہے، اس میں دین کو غلو اور تحریف سے بچانے کا مسئلہ ہے اور یہ بنیادی اور اصولی اختلاف ہے، اس لئے ہم علمائے آسام اپنے ذرائع سے پوری تحقیق اور جائزہ کے بعد اپنے صوبے کی عوام کو گمراہی سے بچانے کے لئے یہ اعلان کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ:

مولانا سعد صاحب اور ان کے غلط نظریات کے حامل کسی بھی شخص کے بیانات سننا، کسی بھی ذریعے سے ان کی باتوں کو آگے پھیلانا، تعاون علی الاثم کی وجہ سے جائز نہیں ہے، دین و ایمان کے معاملہ میں عقیدت اور نسبت کوئی چیز نہیں ہے، شریعت کے مقابلے میں کسی شخصیت کو ترجیح نہیں دی جاسکتی، البتہ دعوت کا کام اہم ہے، اس کے لئے دعوت کا کوئی بھی مشروع طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ اگر تبلیغی جماعت سے جڑنا ہو تو ہم اکابر ثلاثہ (مولانا الیاس صاحبؒ، مولانا یوسفؒ، مولانا انعام الحسنؒ) کے نہج اور طریق پر دعوت کے کام کو صحیح اور حق سمجھتے ہیں اور اپنی عوام کو اکابر کے طریق پر کام کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء و مفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ و منصب	دستخط مع مہر
١	مفتی شبیر احمد صاحب قاسمی	مفتی اعظم دار العلوم بانسکنڈی	Moulana Md. Shabbir Ahmed MUFTI- DARUL ULOOM BANSKANDI, P.O. Banskandi, Dist. Cachar احقر شبیر احمد عفی عنہ
٢	مفتی ابراہیم خلیل اللہ صاحب	مفتی اعظم و شیخ الحدیث پورا لوری احمدیہ مدرسہ	مفتی ابراہیم خلیل اللہ
٣	مفتی عبد الخالق صاحب قاسمی	شیخ الحدیث دار العلوم بالاپارہ	محمد عبد الخالق عفی عنہ MUFTI ABDUL KHALEQUE AL-QASIMI Sheikh-ul-Hadith, Darul Uloom, Belapara Vill. Bittoli, P.O. Belapara Dist. Bongaigaon (Assam)-783388
٤	مفتی عبد الکریم صاحب القاسمی	شیخ الحدیث کد دینی ناشنل مدرسہ	عبد الکریم عفی عنہ
٥	مولانا علیم الدین صاحب قاسمی	شیخ الحدیث دار العلوم بانسکنڈی	احقر علیم الدین عفی عنہ دار العلوم بانسکنڈی

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
۶	مفتی ابو محمد سفیان صاحب	شیخ الحدیث عاصم گنج ٹائٹل مدرسہ	ابو محمد سفیان
۷	مفتی حسین احمد حماد صاحب قاسمی چودھوری	مہتمم ومحدث پیر بازار ٹائٹل مدرسہ	مفتی حسین احمد حماد چودھوری قاسمی
۸	مفتی ایوب علی صاحب قاسمی	شیخ الحدیث اشرف العلوم رتن پور مدرسہ	Mufti Ayub Ali Muzahire, Vill.- Ratanpur, Hailakandi العبد ایوب علی قاسمی
۹	مولانا انوار الاسلام صاحب قاسمی	محدث دار الحدیث برمانی بھیٹی اسلامیہ مدرسہ	محمد انوار الاسلام قاسمی دار الحدیث برمانی بھیٹی اسلامیہ مدرسہ ۹ جنوری 2025ء ۸ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ
۱۰	مولانا انوار الاسلام صاحب قاسمی	سابق محدث کلرومنی ٹائٹل مدرسہ	انوار الاسلام قاسمی
۱۱	مولانا عطاء الرحمن صاحب	مہتمم وصدر المدرسین انوار العلوم کھیر اماری مدرسہ	محمد عطاء الرحمن
۱۲	مفتی حسین احمد صاحب قاسمی	مہتمم اشرف العلوم بیجا ماری مدرسہ	مہتمم مدرسہ اشرف العلوم
۱۳	مفتی قربان علی صاحب قاسمی	مہتمم اسعدیہ مدرسۃ البنات ہالدیا، کھرجالہ بربیٹا	[illegible] Asadia [illegible] Haldhia Pather.
۱۴	مفتی سیف الاسلام صاحب	شیخ الحدیث شیخ احمد علی مدرسۃ البنات، بنگائی گاؤں	(مفتی) سیف الاسلام President, Rabeta-E-Madrse Islamia, Assam & Meghalaya.
۱۵	مفتی عمر فاروق صاحب قاسمی	مہتمم اشاعت العلوم مدرسۃ البنات، بنگائی گاؤں	مفتی عمر فاروق قاسمی Secretary, Rabeta-E-Madrse Islamia, Assam & Meghalaya.

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
16	مفتی سیف الاسلام صاحب قاسمی	شیخ الحدیث جامعہ محمودیہ منی پور	سیف الاسلام غفرلہ
17	مفتی لسبین علی صاحب قاسمی	استاذ اشرف العلوم رتن پور مدرسہ	القاسمی
18	مفتی حسین احمد صاحب قاسمی	استاذ ادب وفقہ مرکز العلوم والدعوۃ ہاتھی پارہ	مفتی حسین احمد قاسمی 7663962004
19	مفتی یحیی احمد صاحب قاسمی نوگاؤں	استاذ ادب وتفسیر وفقہ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا	
20	مفتی منظور الحق صاحب قاسمی	صدر المدرسین کچھوا اسلامیہ عربیہ مدرسہ	Head Mudaris Kachua Islamia Arabia Madrassa
21	مفتی عبد الحق صاحب قاسمی نوگاؤں	استاذ مدرسہ قادریہ مصروالا، ہماچل	
22	مفتی ابو القاسم خان صاحب قاسمی نوگاؤں	استاذ ندوۃ العلماء لکھنؤ	حافظ قاری مفتی ابو القاسم خان ندوی آسامی
23	مفتی ارشاد عالم صاحب قاسمی	استاذ دار الحدیث پرسائی بھیٹی	ارشاد عالم قاسمی
24	مفتی شاہین الیاس صاحب مظاہری	استاذ دار العلوم فرقانیہ ساؤتھ شالمارا	استاذ دار العلوم فرقانیہ
25	مفتی علی احمد صاحب قاسمی	استاذ اشرف العلوم رتن پور مدرسہ	علی احمد غفرلہ

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	عہدہ ومنصب	دستخط مع مہر
۲۶	مفتی جمال الدین صاحب	کادی باری اسلامیہ مدرسہ	مفتی جمال الدین
۲۷	مفتی عبد العزیز صاحب قاسمی	سابق شیخ الحدیث الجامعۃ دار الحدیث سیپ جھار	Mufti Abdul Aziz Qasimee Doboka, Hojai Assam
۲۸	مفتی دلاور حسین صاحب	استاذ دار العلوم دولمنبر کچھوا مدرسۃ البنات	مفتی دلاور حسین
۲۹	مفتی سعید الرحمن صاحب	استاذ کچھوا اسلامیہ مدرسہ	مفتی [illegible] 25-1-[illegible] ۱۳ رجب ۱۴۴۶
۳۰	مفتی عبد الباری صاحب قاسمی	شیخ الحدیث جامعۃ الریان میرا باری	مفتی عبد الباری القاسمی خادم جامعۃ الریان میرا باری ضلع مریگاؤں آسام
۳۱	مفتی راز نور حسین صاحب قاسمی	استاذ حدیث دار الحدیث بورابوری احمدیہ مدرسہ	[illegible]
۳۲	مفتی نور محمد صاحب راشدی	صدر المدرسین شیخ الحدیث علی مدرسۃ البنات بنگائی گاؤں	Mufti Nur Mohammad Rashidi Lengtisinga, Bongagaon, Assam
۳۳	مولانا جاوید علی صاحب	مدرسہ دار السلام کلگاسیہ	Hafiz Moulana Jabed Ali S.O.- Sadeque Ali Vill- Bataipather Ph- 6001362973
۳۴	مفتی صادق الاسلام صاحب قاسمی	استاذ کھیرا باری انوار السلام مدرسہ	مفتی صادق الاسلام قاسمی
۳۵	مفتی بلال حسین صاحب	نمبر پارہ، بنگائی گاؤں، آسام	Mufti Bilal Hussain, Vill & P.O- Namberpara Dist- Bongaigaon (Assam) Pin- 783392 مفتی بلال

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
۳۶	مفتی سعید الاسلام صاحب مظاہری	مہتمم پیرادھر التہذیب العلوم اسلامیہ مدرسہ بنگائی گاؤں	سعید الاسلام Mufti Saidul Islam Mazahari, Piradhara, Bongaigaon, Assam
۳۷	مفتی شفیق الاسلام صاحب	الجامعۃ الاسلامیہ احیاء العلوم	Mufti Shofiqul Islam, Kharichala, Dist.- Borpeta Assam
۳۸	مفتی اکرام الحسین صاحب قاسمی	قاسم العلوم امدادیہ گھوا سلسلی مدرسہ، اوجھی	مفتی اکرام الحسین
۳۹	مفتی مطلوب الرحمن	صدر المدرسین جامعہ اسلامیہ دار العلوم میرابازی	محمد مطلوب الرحمن 16-1-25
۴۰	مولانا انوار الحق صاحب چودھوری	قاضی شریعت نوگاؤں ضلع امارت شرعیہ	محمد انوار الحق چودھوری District Quazi-E-Shariat, Emarat-E-Shariah & Naduatut Tanicer, Nagaon : Assam
۴۱	مفتی سراج الاسلام صاحب	صدر المدرسین آکی ٹنگونی مدرسۃ البنات	Mufti Sirajul Islam, S/o Abdul Jalil Mazaharl
۴۲	مفتی اجمل حسین صاحب	استاذ قاسم العلوم ہاتی کھوٹی مدرسہ	اجمل
۴۳	مفتی نور الاسلام صاحب	دار العلوم راجا آلی مدرسہ	مفتی نور ال 19-01-2025
۴۴	مفتی بدر الزمان صاحب قاسمی	شیخ الحدیث دار الحدیث حسینیہ مدرسۃ البنات	Mufti Badruj Jaman Quasimi, Charachuwa, Kachua, Nagaon : Assam, Date...... بدر الزمان قاسمی
۴۵	مفتی حنیف خان صاحب اشاعتی	حضرت خدیجۃ الکبریٰ بنات مدرسہ، دھوبری	Mufti Hanif Khan Ishati, Rotiadah, P.S. Agomani, Dist. Dhubri, Assam

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	عہدہ ومنصب	دستخط مع مہر
۴۶	مفتی الیاس احمد صاحب قاسمی	استاذ حدیث وفقہ جامعۃ الریان میرابادی	مفتی الیاس احمد قاسمی [illegible] - [illegible] - ضلع - [illegible] صوبہ - آسام
۴۷	مفتی محمود الحسن صاحب	استاذ ادلیاء، دارالعلوم بھنگنا ماری	Mufti Mahmudul Hasan Bhangnaman Chirang Assam
۴۸	مفتی عمرالدین صاحب	بورابوری، مریگاؤں	মুফতি মঃ তমৰ উদ্দিন ফুলাগুৰী, মৰিগাওঁ (অসম) তাং...২২/০২/২০২৫ইং
۴۹	مفتی محمد حذیفہ سعدی صاحب قاسمی	مدرسہ سراج العلوم بالاپاڑہ، بنگائی گاؤں	Mufti Muhammad Huzaifa Saadi Qasmi, Vill- [illegible], P.S- Jogighopa Dist- Bongaigaon (Assam) Pin- [illegible]
۵۰	مفتی نورالاسلام احمد صاحب قاسمی	مہتمم پالنگ باری کرامتیہ مدرسہ	Mufti Nurul Islam Ahmed Qasimi Muhtamim/Principal Palengban Karamatia Madrassa P.O.-Monakocha Dist.-Chirang, Assam
۵۱	مفتی یوسف علی صاحب قاسمی	استاذ مدرسہ رحمتیہ، دھوبڑی، آسام	مفتی یوسف علی قاسمی Mufti Yousuf Ali Qasemi Kaimari,P.S Golakganj Dist.Dhubri,Assam
۵۲	مفتی شاکر احمد صاحب قاسمی	استاذ گیلا جان اسلامیہ مدرسہ	Mufty Md. Shakir Ahmed Quasimi S/O. Maulana Md. Saifullah Vill. Bidyapur, P.O. Uriamghat Dist. Golaghat, Assam, 785601 Ph. 011764302, 813488705
۵۳	مفتی بی امین عمران حسین صاحب	استاذ بلال مکتب پہاڑی پور	[illegible]
۵۴	مفتی ولی اللہ صاحب قاسمی	دارالحدیث بیلاہ چوری بنات مدرسہ	مفتی ولی اللہ قاسمی
۵۵	مفتی حکمت علی صاحب قاسمی	صدر المدرسین قاسم العلوم باغی کوٹی مدرسہ	[illegible]
۵۶	مفتی اشرف العالم صاحب قاسمی	دارالعلوم اسلامیہ گرامارسی مدرسہ، دھوبڑی	مفتی اشرف العالم قاسمی

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
۵۷	مفتی فضل الرحمن صاحب قاسمی	استاذ کاویماری اسلامیہ مدرسہ	مفتی فضل الرحمن [illegible]
۵۸	مفتی سعید صاحب قاسمی	استاذ قاسم العلوم پوب اوماری مہرجان مدرسہ	مفتی سعید قاسمی
۵۹	مفتی شمس الحق صاحب قاسمی	شیخ الحدیث ماگورماری فاطمیہ ٹائٹل مدرسہ	شمس الحق القاسمی Mufti Md. Shamsu Hoque Qasimi A/T. D. U. Magurma [illegible] Title Madrassa [illegible] P.O. Magurmari, Nagaon (Assam) Date ....
۶۰	مفتی سعید علی صاحب قاسمی	استاذ دار العلوم اسلامیہ باشباری مدرسہ	Mufti Saiyed Ali Qasmi Chalabila Dist.-Bongaigaon Assam
۶۱	مولانا نیکبیر علی صاحب	صدر المدرسین بالی گاؤں برتھل سینیر مدرسہ	نیکبیر علی Superintendent Baligaon Bortal Senior Madrassa Date :........
۶۲	مفتی عبد الحنان صاحب	استاذ آزاد تلی بنات مدرسہ	مفتی عبد الحنان Mufti Abdul Hannan Chandkhola P.o. Ka[illegible] Dist. Nagaon (Assam)
۶۳	مفتی ناصر الدین صاحب قاسمی	سابق شیخ الحدیث عائشہ صدیقہ دانبال بری بنات ٹائٹل مدرسہ	ناصر الدین قاسمی [illegible] Mufti Nasir Uddin Qasimi Amara[illegible] Lanadighat [illegible]
۶۴	مفتی اسعد الرحمن صاحب قاسمی	ناظم تعلیمات قاسم العلوم موڈنگا مدرسہ	Nazim-E-Talimat Q.U. Moudanga Madrassa Date......................... مفتی اسعد الرحمن قاسم العلوم موڈنگا مدرسہ
۶۵	مفتی صدیق الاسلام صاحب	جامعہ خیریہ پیرمائی بھیٹی مدرسہ	[illegible]
۶۶	مفتی عبد الشکور صاحب	ناظم تعلیمات رحمانیہ مدرسہ	Nazim e Talimat [illegible]nia Madrassa Date: 14/11/25

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
٦٧	مفتی انعام الحق صاحب قاسمی	استاذ حدیث دارالعلوم بھوگوری ٹائٹل مدرسہ	[signature and stamp]
٦٨	مفتی عبداللہ صاحب	صدر المدرسین بربیل اسلام پور روضۃ القرآن مدرسۃ البنات	[signature]
٦٩	مفتی عبدالباطن صاحب قاسمی	استاذ مدرسہ انوار العلوم کھیرا ماری	مفتی عبد الباطن قاسمی
٧٠	مفتی عبدالرقیب صاحب اشاعتی	اوڈوبی، بنگائی گاؤں، آسام	Mufti Abdur Raqeeb Ishaati, Vill- Oudubi, P.S- Jogighopa Dist- Bongaigaon (Assam) Pin- 783371
٧١	مفتی ہاشم امان اللہ صاحب قاسمی	صدر مفتی کھیرا ماری انوار العلوم مدرسہ	[signature and stamp]
٧٢	مفتی سہیل احمد صاحب قاسمی	شیخ الحدیث دارالعلوم بھوگوری ٹائٹل مدرسہ	سہیل احمد قاسمی
٧٣	مفتی عبدالکریم صاحب قاسمی	ٹیلیا چھاپری، ناگاؤں، آسام	Mufti Abdul Karim Qasimi Vill.+P.O.Teliachapuri P.S.Rupahihat,Nagaon Mob. 9101222730
٧٤	مفتی الطاف حسین صاحب	بنگائی گاؤں، آسام	Mufti Altaf Hussain Rash[illegible] Lotibari Part I Bongaigaon,Assam
٧٥	مفتی مجاہد العالم حنیفی صاحب	استاذ دھنیا کھیتی مدرسہ	[signature and stamp]
٧٦	مولانا شمس الدین صاحب	صدر المدرسین لوتو ماری کھیرونی احمدیہ مدرسہ	Head Mudaris Lutuniari-Kheroni Ahmadia Islamia Madrassa Date .... محمد شمس الدین

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
۷۷	مولانا شمس الدین صاحب قاسمی	استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ دارالعلوم میرا باری	
۷۸	مفتی روح الامین صاحب قاسمی	مہتمم دارالعلوم دعوۃ الحق صدیقیہ مدرسہ برگھولا، بنگائی گاؤں	Mufti Ruhul Amin Qasimi Vill. Chedamari Dist. Bongaigaon Mob.: 6001242749
۷۹	مفتی رشید الاسلام صاحب مظاہری	صدر المدرسین الجامعۃ الاسلامیہ احیاء العلوم کھرجالہ بربیٹا	مفتی رشید الاسلام مظاہری
۸۰	مفتی عبد الرشید صاحب قاسمی	مہتمم جامعۃ الرشید گوالپاڑہ	عبدالرشید لاکھی پوری قاسمی مہتمم جامعۃ الرشید گوالپاڑہ
۸۱	مفتی فاروق احمد صاحب قاسمی	استاذ دارالعلوم راجاآلی مدرسہ	
۸۲	مفتی سیف الاسلام صاحب	استاذ حدیث شیمول گوری مفتاح الجنۃ مدرسۃ البنات	Mufti M.D. Saiful Islam Vill. Pomila Jaroni P.O. Simuluguri D[illegible]
۸۳	مفتی اختر حسین صاحب	صدر المدرسین قاسم العلوم لوب روماری اسلامیہ مدرسہ	Mufti Akhtar Hussain S/O. Habibur Rahman Vill.Borpeta,P.O.-Rowmari Rupahihat,Nagaon,Assam
۸۴	مفتی عمران حسین صاحب قاسمی	ناظم تعلیمات استاذ الحدیث جامعۃ المنبر بگامالکھ مفتاح العلوم ٹائٹل بنات مدرسہ	
۸۵	مفتی زکریا شیخ صاحب	مہتمم جامعہ سراج العلوم اکیڈمی چلنتا پارہ	زکریا شیخ MUFTI HAFIZ ZAKARIA SK Vill. Beltoli, P.O. Balapara Dist. Bongaigaon (Assam)-783388 Mobile : 9706757636
۸۶	مفتی عزیز الحق صاحب قاسمی	سابق شیخ الحدیث شیمول گوری مفتاح الجنۃ مدرسۃ البنات	[illegible]

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

دستخط مع مہر	پتہ ومنصب	اسمائے گرامی	شمار نمبر
مفتی عزیز الرحمن القاسمی شیخ الحدیث پوبادکانی بنات مدرسہ	شیخ الحدیث پوبادکانی بنات مدرسہ	مفتی عزیز الرحمن صاحب قاسمی	۸۷
محمد شرافت علی	سابق صدر المدرسین کدومنی ٹانٹل مدرسہ	مولانا شرافت علی صاحب قاسمی	۸۸
[illegible]	صدر المدرسین تحفیظ القرآن عالیہ مدرسہ، ڈبکا	مولانا شرف الدین صاحب قاسمی	۸۹
عبد الباری احمدی	محدث کدومنی ٹانٹل مدرسہ	مولانا عبد الباری احمدی صاحب	۹۰
محمد شرافت علی قاسمی	سابق محدث کدومنی ٹانٹل مدرسہ	مولانا شرافت علی صاحب قاسمی	۹۱
[illegible]	استاذ شاہ المارا اسلامیہ احمدیہ مدرسہ	مفتی مرشد احمد صاحب قاسمی	۹۲
مفتی ظہیر الدین القاسمی	سابق مہتمم وصدر المدرسین دار العلوم دھنیا بھیٹی مدرسہ	مفتی ظہیر الدین صاحب قاسمی	۹۳
زین العابدین	ناظم تعلیمات کچھوا اسلامیہ مدرسہ	مولانا زین العابدین صاحب مظاہری	۹۴
مطیع الرحمن	مہتمم کچھوا اسلامیہ مدرسہ	مولانا مطیع الرحمن صاحب مظاہری	۹۵
محمد فخر الاسلام قاسمی	صدر المدرسین دار الحدیث پرسائی بھیٹی اسلامیہ مدرسہ	مفتی فخر الاسلام صاحب قاسمی	۹۶

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
۹۷	مولانا غیاث الدین صاحب قاسمی	ناظم تعلیمات دارالحدیث برمائی لعیبتی اسلامیہ مدرسہ	محمد غیاث الدین قاسمی
۹۸	مولانا روح الامین قاسمی	صدر قاضی کلیابر امارت شرعیہ	কাজী মহকুমা [illegible] R.Amin তা: ২৭/১/25
۹۹	مولانا محمود الرحمن صاحب قاسمی	استاذ حدیث دارالحدیث برمائی لعیبتی اسلامیہ مدرسہ	[illegible] قاسمی
۱۰۰	مولانا شاہد الاسلام صاحب قاسمی	استاذ ادب وناظم تعلیمات کھیرا جاری انوار العلوم مدرسہ	مولانا شاہد الاسلام قاسمی
۱۰۱	مولانا عبد المتین صاحب قاسمی	شیخ الحدیث جامعۃ الصالحات دارالحدیث قاسمیہ مدرسہ لنکا	عبد المتین القاسمی
۱۰۲	مولانا عبد اللہ صاحب قاسمی	حضرت علی جامعہ اسلامیہ مدرسہ الصالحات کروی گوری	محمد عبد اللہ قاسمی مہتمم حضرت علی جامعہ اسلامیہ مدرسہ الصالحات کرؤی کوری
۱۰۳	مفتی شریف الاسلام صاحب قاسمی	استاذ شالمارا اسلامیہ مدرسہ	شریف الاسلام قاسمی ۲۶ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۷ جنوری ۲۰۲۵ء
۱۰۴	مفتی انور حسین صاحب قاسمی	استاذ شالمارا اسلامیہ مدرسہ	MUFTI ANOWAR HUSSAIN QUASIMI Vill. Dighalidubi, P.O. Salmara Dist. Nagaon (Assam), PIN: 782425
۱۰۵	مفتی میزان الحق صاحب قاسمی	استاذ شالمارا احمدیہ اسلامیہ مدرسہ	میزان الحق قاسمی ۲۶ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۷ جنوری ۲۰۲۵ء
۱۰۶	مولانا یوسف علی صاحب قاسمی	چیئرمین المعہد الاسلامی دارالسلام	[illegible]

دستخط تصدیق کنندگان حضرات علماء ومفتیان کرام

شمار نمبر	اسمائے گرامی	پتہ ومنصب	دستخط مع مہر
۱۰۷	مولانا عبد الواسع صاحب	استاذ وسابق صدر المدرسین مدرسہ احمدیہ اسلامیہ شالمارا	عبد الواسع غفرلہ ۲۸.۱.۲۵
۱۰۸	مولانا انور محمد صاحب	صدر المدرسین مدرسہ احمدیہ اسلامیہ شالمارا	محمد انور غفرلہ ۲۸/۱/۲۰۲۵
۱۰۹	مفتی مطیع الرحمن صاحب قاسمی لکھیم پور	صدر قاضی محکمہ شرعیہ لکھیم پور	مفتی محمد مطیع الرحمن قاسمی
۱۱۰	مولانا انور حسین صاحب قاسمی	مہتمم دار العلوم راجاآلی مدرسہ	مولانا انور حسین قاسمی غفرلہ
۱۱۱	مفتی محمود الحسن صاحب قاسمی	بنا ماری حافظیہ قاریانہ مدرسہ	مفتی محمود
۱۱۲	مولانا عمر علی صاحب قاسمی	شیخ الحدیث ام لمبر بگامکھ مدرسۃ البنات	عمر علی قاسمی شیخ الحدیث دار الحدیث مفتاح العلوم ... مدرسۃ البنات
۱۱۳	مفتی افضل حسین صاحب قاسمی	ناظم تعلیمات مظہر العلوم تاتیکا نا مدرسہ	مفتی افضل حسین اشرفی
۱۱۴	مفتی رمضان علی صاحب	ناظم تعلیمات مرکز العلوم اسلامیہ مدرسہ برہما	
۱۱۵	مفتی امام الحق صاحب قاسمی	استاذ مدرسہ احمدیہ اسلامیہ شالمارا	مفتی امام الحق قاسمی ۲۷ رجب المرجب